DAR-UL-IFTA
Jamia-tur-Rasheed, Karachi
Pakistan 75950
دار الافتاء جامعۃ الرشید

حوالہ نمبر: 10622/41	فتوی نمبر: 69705/19	سائل: علی صوابی	مجیب: نواب الدین
مفتی: محمد حسین خلیل خیل	مفتی: عابد شاہ	مفتی:	مفتی:
کتاب: حدیث کا بیان	باب: متفرقات		تاریخ: 18-7-2020

حدیث لولاک کی تحقیق

۱۔ کیا ایسا کہنا جائز ہے؟

"اگر ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہ ہوتے تو حضرت آدم علیہ السلام یا دوسرا کوئی نبی پیدا نہیں ہوتا"

لا بقوله لو لا نبينا لم يخلق آدم عليه السلام وهو خطأ

(البحر الرائق، كتاب السير، باب أحكام المرتدين، 204/5)

۲۔ اس بات کی دلیل شرعی کیا ہے؟ نیز کیا ایسا کہنا جائز ہے؟

"باقی انبیاء علیہم السلام کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطہ اور طفیل سے نبوت و کمالات ملے"

(لا بقوله لو لا نبينا لم يخلق آدم)

قال في التتارخانية وفي جواهر الفتاوى: هل يجوز أن يقال لو لا نبينا محمد ﷺ لما خلق الله تعالى آدم؟ قال: هذا شيء يذكره الوعاظ على رؤوس المنابر يريدون به تعظيم محمد عليه الصلاة والسلام والأولى أن يحترزوا عن أمثال هذا فإن النبي عليه الصلاة والسلام وإن كان عظيم المنزلة والمرتبة عند الله تعالى كان لكل نبي من الأنبياء عليهم السلام منزلة ومرتبة وخاصية ليست لغيره فيكون كل نبي أصلاً بنفسه (منحة الخالق على البحر الرائق)

۳۔ "لو لا محمد ما خلقت آدم" کے مضمون میں جو روایات وارد ہیں کیا وہ ثابت ہیں؟ اور اگر بالفرض ثابت ہوں تو ان سے علم ظنی حاصل ہوگا یا علم قطعی؟ اور کیا "اولیت فی الخلق" کے عقیدے کیلئے ان روایات سے قطعی دلیل حاصل ہوتی ہے؟

(نوادر الحدیث از شیخ الحدیث مولانا یونس جونپوری، 451-459)

الجواب باسم ملہم الصواب

اس مقام پر دو باتیں الگ الگ قابل تحقیق ہیں، جبکہ سوال میں دونوں کو خلط کیا گیا ہے:

۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اولیت فی الخلق کا عقیدہ:

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan

المفتی آن لائن
ALMUFTI ONLINE
Scanned with CamScanner

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اولیت فی الخلق باعتبار نور رسالت و نبوت کے تو اس بارے میں اگرچہ مشہور روایت اول ما خلق اللہ نوری لفظاً موضوع ہے، لیکن فتاوی رشیدیہ: ص ۱۶۱ پر شیخ عبدالحق رحمہ اللہ کے حوالے سے لکھا ہے کہ اس کی کچھ اصل ہے۔ نیز امداد الفتاوی: ج ۵، ص ۹۷ پر اولیت فی الخلق کے اثبات کے لیے اس قسم کی ایک حدیث سے استدلال کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ دیگر متعدد روایات بلکہ نصوص قرآن مجید سے بھی یہ مضمون اشارۃً ثابت ہے، چنانچہ دارمی کی روایت ہے کہ آسمان و زمین کے پیدا کرنے سے کئی ہزار سال پہلے اللہ تعالی نے سورۂ طٰہٰ اور یٰس کی تلاوت کی تو فرشتوں نے اس کتاب اللہ یعنی قرآن مجید اور اس امت کی تحسین فرمائی، اور سورۂ طٰہٰ اور سورۂ یٰس کی شروعات ہی میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو وصف رسالت کے ساتھ خطاب موجود ہے۔ اسی طرح میثاق انبیاء سے متعلق سورۂ آل عمران کی آیت بھی دلیل ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم باعتبار نور رسالت خلق بمعنی تقدیر و تجویز میں تمام انبیاء سے مقدم ہیں، اگرچہ باعتبار وجود جسد عنصری کے سب سے مؤخر ہیں۔ جیسا کہ اس آیت کے تحت تفسیر عثمانی اور معارف القرآن میں بھی ایسا ہی لکھا ہے۔

تفسیر عثمانی میں شیخ الاسلام علامہ شبیر احمد عثمانی رحمہ اللہ تعالی لکھتے ہیں:

"کیونکہ ایک آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی کی مخزن الکمالات ہستی تھی جو عالم غیب میں سب سے پہلے اور عالم شہادت میں سب انبیاء کے بعد جلوہ افروز ہونے والی تھی۔"

حضرت مفتی محمد شفیع عثمانی دیوبندی رحمہ اللہ تعالی نے اپنی مایہ ناز تفسیر معارف القرآن میں آیت میثاق انبیاء کے تحت لکھا ہے کہ "بلکہ آپ کی نبوت کا زمانہ اتنا وسیع ہے کہ آدم علیہ السلام کی نبوت سے پہلے شروع ہوتا ہے، جیسا کہ ایک حدیث شریف میں آپ فرماتے ہیں کہ کنت نبیا و ادم بین الروح والجسد۔"

۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم باعث اور غایت ایجاد عالم ہیں یا نہیں؟

دوسری بات کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم باعث اور غایت ایجاد عالم ہیں یا نہیں؟ تو اس بارے میں بھی مشہور "حدیث لولاک" جمہور اہل علم (مقاصد حسنہ، تذکرۃ الموضوعات، آثار مرفوعہ کے مؤلفین کے علاوہ جمہور اہل فتاوی مثلاً فتاوی محمودیہ، خیر الفتاوی، احسن الفتاوی وغیرہ) کے نزدیک اگرچہ لفظاً موضوع ہے، لیکن معنوی لحاظ سے یہ بھی صحیح ہے۔ اس لیے کہ دنیا و آخرت کے بنانے سے مقصد اور غایت اللہ کی الوہیت اور معبودیت کا اظہار اور جن و انس سے اس کا اقرار مطلوب ہے اور وہ موقوف ہے رسالت انبیاء پر، کیونکہ بندہ اللہ کی مرضی اپنی عقل سے معلوم نہیں کر سکتا

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan

المفتی آن لائن
ALMUFTI ONLINE

Scanned with CamScanner

اور رسالت عامہ اور محکمہ (کاملہ) وہ رسالت محمدیہ ہی ہے، لہذا معلوم ہوا کہ غایت اور باعث ایجاد عالم رسالت محمدی ہوئی۔

یہاں سے معلوم ہوا کہ جو لوگ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مبارکہ کو بشریت کے اعتبار سے خلق میں مقدم سمجھتے ہیں یا آپ کو نور کے ظاہری مفہوم کے اعتبار سے اول فی الخلق مانتے ہیں یہ دونوں باتیں درست نہیں، بلکہ غلو ہیں اور جن فقہاء کرام نے اس حدیث کے مفہوم کو غلط قرار دیا ہے ان کا مطلب یہ ہے کہ وصف رسالت میں ہر نبی مستقل ہے، کسی نبی کی رسالت دوسرے نبی کی رسالت کی وجہ سے نہیں، یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت دیگر انبیاء کی رسالت کے لیے سبب اور علت نہیں، لان کلمة "لولا" تدل علی سببیة الاول للثانی، البتہ تمام انبیاء کی رسالتوں کے لیے علت غائیہ ضرور ہے اور اس کی نفی فقہاء نے نہیں کی، لہذا فقہاء کا مطلب یہ ہے کہ اس حدیث میں لولا سببیت کے ظاہری و معروف مفہوم میں نہیں بلکہ علت غائیہ کے معنی و مفہوم میں ہے اور یہ بھی مفہوم سببیت کا ایک درجہ ہے اور اس معنی کے مراد لینے میں کوئی فساد بھی لازم نہیں آتا۔

شبہ کا جواب:

جب دونوں حدیثوں کا مفہوم دیگر قطعی نصوص سے ثابت ہے تو اس پر اعتقاد کی بناء پر کوئی شبہ اور اعتراض بھی وارد نہیں ہوتا۔

مذکورہ تفصیل سے استفتاء میں ذکر کردہ نکات کا جواب ان شاءاللہ حاصل ہو گیا۔

{وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَمَا آتَيْتُكُمْ مِنْ كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ قَالَ أَأَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلَى ذَلِكُمْ إِصْرِي قَالُوا أَقْرَرْنَا قَالَ فَاشْهَدُوا وَأَنَا مَعَكُمْ مِنَ الشَّاهِدِينَ}[آل عمران: 81]

مرقاة المفاتيح شرح مشكاة المصابيح (1478/4)

وعن النعمان بن بشير قال: قال رسول الله - صلى الله عليه وسلم -: "«إن الله كتب كتابا قبل أن يخلق السماوات والأرض بألفي عام، أنزل منه آيتين ختم بهما سورة البقرة، ولا تقرآن في دار ثلاث ليال فيقربها الشيطان» "رواه الترمذي والدارمي، وقال الترمذي: هذا حديث غريب.

(وعن النعمان) بضم النون (ابن بشير قال: قال رسول الله - صلى الله عليه وسلم -: إن الله كتب كتابا)، أي أمر ملائكته بكتابة القرآن في اللوح المحفوظ،

مرقاة المفاتيح شرح مشكاة المصابيح (1479/4)

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan

المفتی آن لائن
ALMUFTI ONLINE
Scanned with CamScanner

وعن أبي هريرة قال: قال رسول الله -صلى الله عليه وسلم-:" «إن الله -تعالى- قرأ طه ويس قبل أن يخلق السماوات والأرض بألف عام، فلما سمعت الملائكة القرآن قالت: طوبى لأمة ينزل هذا عليها وطوبى لأجواف تحمل هذا وطوبى لألسنة تتكلم بهذا» "رواه الدارمي.

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

نواب الدین

دار الافتاء جامعۃ الرشید کراچی

۲۷ ذیقعدہ ۱۴۴۱ھ

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan

المفتی آن لائن
ALMUFTI ONLINE

Scanned with CamScanner